نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵۳ جلد ۱۳ | لودیانہ ۳۱ دسمبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

آج ۱۸۸۵ء رخصت ہوتا ہے اور اخبار نور افشاں کی عمر ۱۳ سال کی ہو گئی ہے ۔ روس پھر وسط ایشیا اور افغانستان میں فساد کی تخم ریزی کرنے لگا ہے ۔ امیر کابل نے تمام فوجوں کو حکم دیدیا ہے کہ مستعد رہیں اور سرحد کا پختہ انتظام کیا جاوے ۔ خراسان میں پہلے روسی سوداگر رہتے تھے اب جاسوس بھی داخل ہو گئے ہیں ۔ غزنی کے استحکام کے واسطے امیر کابل نے دو ہزار سپاہی روانہ کئے ہیں تا کہ گرد نواح غزنی کے دیکھ بھال میں مصروف رہیں ۔ شاہ برہما مع شہزادوں اور بیگم کے مدراس میں پہنچایا گیا ہے ۔ جرمن اور اسپین میں ایک جدید عہدنامہ مرتب ہو گیا ہے تا کہ یورپ کے آیندہ معاملات میں ایک دوسرے کا مخالف نہ ہو ۔ شاہ یونان نے سلطان روم کو لکھا ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر ہماری سابقہ حدود ہم کو نہ دی گئیں تو ہماری طرف سے آپکو جنگ کا پیغام دیا جاوےگا ۔ سرویا اور بلگیریہ کا معاملہ سرد نہیں ہوتا ہے بلکہ روز بروز زیادہ گرم ہوتا جاتا ہے ۔ چین اور فرانس میں جو عہدنامہ ہو گیا تھا اب اسپر فرانس والے اعتراض کرتے ہیں اور انکا منشا ہے کہ یہہ عہدنامہ منسوخ کیا جاوے ۔ بھوپال کے غدر کی تحقیقات بے غرضی کے ساتھ ہو رہی ہے اور چند مفسد گرفتار بھی ہو چکے ہیں ۔ سرحدی کمیشن کا فیصلہ کامل طور سے نہیں ہوا ہے کیونکہ روسی کمشنر دعوی کرتا ہے کہ ذوالفقار روسی سرحد میں ہے انگریزی کمشنر انکاری ہے ۔ خبر آئی ہے کہ روسی افسر وسط ایشیا میں جدید فوج بڑے زور شور کے ساتھ بھرتی کر رہے ہیں ۔ افواہ ہے کہ قبضہ برہما کی بابت چین بھی دعوی کرتا ہے کہ اسمیں مجکو بھی کچھ حصہ ملے ۔ سوڈان کا فساد اب اس درجہ پر پہنچ گیا ہے کہ بغیر انگریزی طاقت کے اسکا فرو ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے ۔ خدیو مصر نے ۸ ہزار گورہ فوج کا خرچ اپنے ذمہ لیلیا ہے ۔ مشہور ہوا ہے کہ سلطان روم کا ارادہ ہے کہ سلطنت روم کا انتظام انگریزوں کے حوالہ کیا جاوے ۔ لنڈن میں الحاق برہما کی بابت مختلف رائے ہیں یعنے بعض کا قول ہے کہ یہہ ملک تجارت کے لئے مفید ہے اور بعض کا خیال ہے کہ الحاق نامناسب ہے ۔ پنجاب کا کل علاقہ بارشوں سے نہال ہو گیا ہے اور صحت بھی عام ہے ۔ پشاور کی سرحد پر بنیر لوگ فساد کرنا چاہتے ہیں ۔ سرکاری حکم جاری ہونیوالا ہے کہ پادریوں کا بہت جلد شمار کیا جاوے کہ انکی تعداد ہندوستان میں کسقدر ہے ۔ ہندوستان کی تمام ریاستوں سے سرکار انگریزی کو ۷۴ لاکھ روپیہ نقد بوجہ حفاظت ملتا ہے ۔ جنگ برہما سے سرکار کو بڑا فائدہ تو یہہ ہوا ہے کہ ۷۴ ۱۷ توپیں انگریزی فوج کے ہاتھ قلعجات ملک برہما سے آئیں ۔ ایرلنڈ میں علیحدہ پارلیمنٹ قائم ہونیکی تجویز پر انگلستان غور کر رہا ہے ۔ قصبہ اینٹہ کے ارد گرد سے اگر چھوٹے چھاروں وتھابوں کو اٹھا کر کسیقدر فاصلہ سے آباد کیا جاوے تو آبادی میں زیادہ وسعت ہو سکتی ہے اور چونکہ ان لوگوں کے یہاں صفائی کا چنداں خیال نہیں ہے اسواسطے تمام قصبہ کی ہوا خراب ہو گئی ہے ۔ کینڈا کے شمال و مغرب والے حصہ میں فرنچ لوگ برسر بغاوت ہیں ۔ تازہ خبر آئی ہے کہ روسی کمیشن اور انگریزی کمیشن میں کچھ جھگڑا ہو پڑا ہے ۔

نور افشاں

۱۸۸۵ء رخصت

آج ہم سے ۱۸۸۵ء رخصت ہوتا ہی اور یہہ ہم سے ایسی مفارقت کرتا ہی کہ ہماری اور ہمارے ناظرین کی زندگی میں کبھی اپنی شکل بھی نہیں دکھلائیگا۔ دیگر قصص کی مانند صرف اسکا نام کتابوں رجسٹروں سرکاری کاغذوں و پیول وغیرہ پر رہجائیگا +

اس سال میں جسقدر واقعات گذرے ہیں اُنکا جمع کرنا اور پھر اخبار میں درج کرنا ایک بھاری دفتر بنانا ہی مگر ہم اپنے ناظرین کی خاطر مختصر طور سے ہفتہ آیندہ میں درج کرینگے +

ہم اپنے تمام مشتریان اخبار کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہماری امداد و وقت بوقت کی اور جن صاحبان کی طرف بقایا ہی اُنکی خدمت میں التماس ہی کہ براہ مہربانی اُسطرف بہت جلد توجہ فرماویں +

اسی نمرہ میں ہم اپنے نامہ نگاروں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے اپنی تحریر و تقریر سے ہماری مدد کی ہی۔ اور نیز تمام صاحبان اخبارات کا کہ جو ہمارے پرچہ کے معاوضہ میں اپنے اخبارات ارسال فرماتے رہے ہیں +

اخبار نور افشاں تمام صاحبان مندرجہ بالا کا شکریہ ادا کرکے التماس کرتا ہی کہ اسیطرح سال آیندہ کے لئے بھی ہماری اعانت فرماتے رہینگے +

بڑا دن

ہمارے بعض عیسائی بھائی یہہ یقین کرتے ہیں کہ ۲۵ دسمبر کو خداوند عیسیٰ مسیح مجسم ہوکر پیدا ہوئے اور اسیواسطے اُس روز بڑی خوشی کرتے ہیں۔ اور بعض ہمارے عیسائی بھائی یہہ خیال کرتے ہیں کہ ۲۵ دسمبر کو خداوند عیسیٰ مسیح پیدا نہیں ہوئے ہیں بلکہ اُنکی پیدائش کی کوئی اور ہی تاریخ ہی جو کامل طور سے معلوم اور تحقیق نہیں ہوتی +

جسروز خداوند یسوع مسیح پیدا ہوا اُس روز نہ صرف زمین ہی پر خوشی ہوئی بلکہ آسمان میں بھی کمال درجہ کی خوشی ہوئی چنانچہ مندرجہ ذیل گیت آسمان پر فرشتوں نے بھی گایا تھا +

فرشتوں کا گیت

۱- ہوئی تھی ملک اسرائیل میں ثنا فرشتوں کی۔
سنی چرواہوں نے صدا فرشتوں کی۔
خدا تعالیٰ کی حمد ہو دنیا میں صلح ہو۔
خیرخواہی ہو انسان کی یہہ گیت فرشتوں کی۔

۲- فقط انسان کرتے ہیں تعریف بادشاہ ہاں۔
تو کسکے واسطے ہو رہی غزل فرشتوں کی۔

۳- خالق مخلوقات کا مجسم اب ہوا۔
اسی بے پایان بات سے خوشی فرشتوں کی۔

۴- بے صورت آدم زاد کی نجات بخشی ہو۔
تو کیا درست و لازم ہو تعریف فرشتوں کی۔

۵- کی ہو تمہاری مخلصی بلوا ہی حماد تو۔
شکرانہ گیتیں گیجیو مانند فرشتوں کی۔

۶- اہو سب بدکار و غور کرو دیکھو محبت کو۔
تمہارے دل میں ہو مقبول صلاح فرشتوں کی۔

۷- کہتا ہو تجھسے اے خدا اب تیرا امیدوار۔
مجکو بہشت کرنے دے صحبت فرشتوں کی۔

ملک برہما اور شہزادگان برہما

شاہ برہما مدراس میں آگئے۔ اب اُس ملک کا مستقل انتظام ہونا باقی ہی۔ ابھی اِس معاملہ میں گورنمنٹ نے کوئی پالسی ظاہر نہیں کی۔ یورپ کے اخبارات الحاق کے ساعی ہیں۔ لارڈ ڈفرن برہما کے انتظام کی تکمیل کے لئے خود بنفس نفیس تشریف لیجانا چاہتے ہیں اور انہیں وجوہ سے قیاس کیا جاتا ہی کہ ابھی چند روز اور برہما کی پالسی عوام پر منکشف نہوگی۔ اگر برہما کی رعایا درحقیقت انگلش گورنمنٹ کو پسند کرتی ہی تو الحاق کی کارروائی میں کوئی کلام نہیں۔ لیکن رعایا کی ناراضی کی حالت میں دوسرا انتظام کرنا پڑیگا جو غالباً یہی ہوگا کہ کوئی حقدار شہزادہ تخت نشین کیا جائے اور خود گورنمنٹ اُسکی نافظ ہو۔ چونکہ اسوقت وارثوں کی کچھ کیفیت بیان کرنا بے موقع نہیں ہی لہٰذا ہم شاہ مندون من کے چھ بیٹوں کا ذکر کرتے ہیں جو کسی زمانہ میں وارث حقیقی اور مستحق تاج و تخت برہما قرار دیئے گئے تھے۔ اوّل۔ شہزادہ منگون ملکہ ہفتم کے بیٹے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہی کہ یہہ شہزادہ جو اسوقت پانڈیچری میں ہیں شاہ متوفی کے حقیقی وارث تھے وہ اپنے باپ کی وفات کے بہت دنوں تک جلاوطن رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے شان کی ریاستوں میں فساد مچایا تھا۔ جس میں اُنکے چچا شاہ متوفی کے ایک بھائی قتل کئے گئے تھے۔ وہ چند برس تک بکسر میں نظر بند رہے اور بعد ازاں بنارس میں چند سال ہوئے کہ اُنہوں نے بنارس سے بھاگکر چندر نگر میں پناہ لی تھی اور اپنے تئیں فرانس کی محافظت پر چھوڑ دیا تھا وہ بالفعل پانڈیچری میں ہیں اور بڑی خواہش رکھتے ہیں کہ تخت برہما پر بٹھائے جائیں۔ فرانس کے ساتھ اُنہوں نے حال میں جو تعلق پیدا کیا اُسپر انڈیا گورنمنٹ غور کررہی ہی ہم سمجھتے ہیں کہ برٹش گورنمنٹ اُنکو جسطرح ترتیب کرنا چاہیگی وہ اُس کو پسند کرینگے۔ دوم۔ پرنس نگون دائیں شہزادہ منگون کے حقیقی بھائی ہیں۔ یعنے شاہ متوفی کی ملکہ ہفتم کے دوسرے بیٹے ہیں۔ وہ بہت زمانے سے بنارس میں نظر بند رہے۔ اور منڈالی میں تخت برہما کے دوسرے حقیقی حقدار سمجھے جاتے ہیں۔ سوم شہزادہ نیوگیان ملکہ ہشتم کے بیٹے ہیں وہ چند برس تک بار کپور میں رہے تھے اور تھوڑا زمانہ ہوا کہ برہما میں زہر پلاکر مار ڈالے گئے ہیں۔ چہارم۔ شہزادہ نیونگ اوک شہزادہ نیوگیان کے چھوٹے بھائی ہیں اور بالفعل کلکتہ میں رہتے ہیں۔ پنجم۔ شہزادہ مخرا کو شاہ تھیبا نے قتل کرڈالا۔ ششم۔ شہزادہ اونتھو ملکہ ششم کے بیٹے تھے۔ شاہ تھیبا نے اُن کو بھی شربت مرگ پلایا۔ یہہ شہزادے اپنے باپ کی وفات کیوقت زندہ تھے مگر اسوقت صرف تین رہگئے ہیں یعنے شہزادہ منگون نگون دائیں اور شہزادہ نیونگ اوک جب بوڑھے شاہ نے ۱۸۷۸ء میں قضا کی ناخلف تھیبا علاالدی

مباحثۂ مذہبی

جواب الجواب نمبر شرم دت سنگھ گیانی

(۱) سکھ۔ ہمارے معترض کے کل اعتراضوں میں سے البتہ یہہ پانچواں اعتراض کیقدر معقول ہے۔ اسلئے اُسکا جواب مطابق سوالوں کے نمبروار دیا جاتا ہے۔ جو شبد گرنتھ صاحب میں سے بتاتے ہیں اُنکا یہہ مطلب نہیں جو عیسائی صاحب نے بیان کیا ہے کہ سب جونیں بُھگت کر نجات ہوگی اُنکا یہہ مطلب ہے کہ جو شخص پرمیشر کو دل سے فراموش کر دیتا ہے وہ جنم مرن کو پاتا ہے اور جو خدا کی یادگاری میں رہتا ہے وہ موت سے بچ جاتا ہے +

عیسائی۔ واضح ہو کہ سب آدمیوں نے درحقیقت خدا کو دل سے فراموش کر دیا ہے اور سرکشی اور بغاوت سے دل بھر گیا ہے۔ جو خدا کو دل سے فراموش نہیں کرتے اور اُسکی مرضی پر چلتے ہیں اُنکا میں ذکر نہیں کرتا بلکہ گنہگار کے نجات پانیکا ذکر کرتا تھا اور گنہگار کے واسطے تو صرف جون بھگتنا ہی بتایا گیا ہے۔ تو بتاؤ گنہگار کے بچنے کی اور کونسی راہ باقی رہی گرنتھ کی تعلیم گنہگار کے لئے تسلی اور نجات کی تعلیم نہیں بلکہ ایک خوفناک تعلیم ہے +

(۲) سکھ۔ دوسرا یہہ مسئلہ کل ہندو مانتے ہیں پر آجتک کسی نے قوی دلیل سے ثابت نہیں کیا اور نہ کر سکتا ہے عیسائی کا یہہ دعویٰ کرنا بالکل غلط ہے جبتک کہ معترض اپنی تحریر کا ثبوت پیش نہ کرے وغیرہ وغیرہ معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ تناسخ کا معقول طور پر آجتک کسی نے ردّ نہیں کیا اور نہ کر سکتا ہے +

عیسائی۔ ایسا کہنا کوئی دلیل نہیں بلکہ یہہ دعویٰ بے دلیل ہے اُسکا جواب صرف یہہ ہے کہ کیا آجتک کسی نے بُرہان و دلائل سے ثابت کر دکھلایا ہے کہ مسئلہ تناسخ درست ہے۔ ابتک کسی نے نہیں کیا اور نہ کر سکتا ہے +

(۳) سکھ۔ ناظرین کو معلوم ہو کہ یہہ سوال سیکڑوں نے نہیں بلکہ ہزاروں نے کیا ہے کچھ نیا نہیں اسکا جواب سیدھا سادھا ہے۔ مگر اس سے پہلے ہمکو اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ روح کیا چیز ہے اچھے اچھے فلاسفروں نے اسباب کو ثابت کر دیا ہے کہ جسم اور روح کے علیحدہ ہونیکا نام موت ہے روح کو جسقدر بیرونی گیان ہوتا ہے وہ حواسوں کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ جس کے جو حس نہیں ہوتا اُسکو اُس حس سے گیان نہیں ہوتا۔ جہاں تک حواسوں کی کمی پاؤگے وہاں تک ہی روح کو بیرونی گیان کم پاؤگے۔ وغیرہ وغیرہ پھر جب جسم کا تعلق ہی روح سے ٹوٹ گیا تو گذشتہ جسم کی خبر کے خواہان رہنا قابل قیاس کیونکر ہو سکتا ہے +

عیسائی۔ روح کے جسم سے علیحدہ ہونے کو موت کہتے ہیں لیکن جسم سے علیحدہ ہو کر روح وہ سب کچھ جو جسم میں ہو کر کرتی ہے فراموش نہیں کرتی پر صرف اُسکے وہ فعل کرنے کے اوزار ٹوٹ جاتے ہیں اور آگے کو کچھ نہیں کر سکتی۔ جیسا آپ نے حواسوں کی مثال دی مثلاً جبتک دیکھنے کا حواس قائم ہے تو روح اُسمیں سے سب کچھ دیکھتی ہے لیکن اگر وہ حواس جاتا رہے تو روح جو کچھ دیکھ چکی ہے وہ بھول نہیں جاتی بلکہ سب پتے جیوں کے تیوں دیتی ہے۔ تو اس سے پایا جاتا ہے کہ اگر تناسخ درست ہو تو ضرور روح کو کچھ نہ کچھ خبر دیکھنے اور سُننے کی ہونی چاہئے کیونکہ تناسخ میں صرف قالب ہی بدلتا ہے مگر روح تو جیوں کی تیوں ہی رہتی ہے +

(۴) سکھ۔ بھلا دور کیوں جاتے ہو اسکے ہی جنم میں جسمانی حالت کے تغیر ہونے پر روح کو کچھ خبر نہیں رہتی مثلاً چھ ماہ یا سال بھر کے بچے کو جوانی میں بچپن کی کوئی بات یاد نہیں رہتی باوجودیکہ وہی جسم اور وہی روح ہے اگر اُسکے والدین اُسے یاد بھی دلاویں تو بھی یہی کہیگا کہ مجھے مطلق خبر نہیں ہے +

عیسائی۔ فلاسفی والوں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ روح ترقی پذیر ہے اور ایک کمال سے دوسرے کمال تک بڑھنے کی خواہش رکھتی ہے اور اُسکی خواہشیں ناتمام ہیں اگرچہ یہہ ایک دفعہ خلق ہوئی لیکن اُسکی انتہا نہیں اور یہہ غیر فانی ہے۔ بچے کی مثال ہی سے سمجھو جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے جوان اور زیادہ عمر کا ہو جاتا ہے اور بہت کچھ دیکھ سمجھ لیتا ہے تو ہر ایک بات کا علم حاصل کرتا ہے اور پھر اُسمیں سب قسم کی لیاقتیں بڑھتی جاتی ہیں اُسکی پہلی اور پچھلی حالت کو ملاؤ تو کتنا فرق ہو جاتا ہے اور پھر کسی بات کو نہیں بھولتا اسطرح پر روح مخلوق ہوتے ہی سب کچھ نہیں جانتی لیکن بتدریج علم حاصل کرکے معلومات بڑھاتی جاتی ہے تو کسطرح ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی معلومات کو بھول جاوے انسان کی زندگی کا سارا حال ہر ایک سے پوچھ لو کوئی اپنی سرگذشت بھول نہیں جاتا تو کیا روح جو ترقی پذیر ہے اتنی معلومات پیدا کرکے سب کچھ فراموش کر دیگی جب کہ جسم بڑھاپے میں اپنی سب باتوں کو اور سرگذشتوں کو نہیں بھولتا اور سب تواریخ کے طور پر سناتا چلا جاتا ہے۔ تو اگر تناسخ سچ ہو تو روح کچھ تھوڑا بہت بھی نہ سنا دے۔ یہہ مسئلہ بالکل بے دلیل اور بے مطلب ہے +

(۵) سکھ۔ اے انصاف پسند صاحبان آپ فقط جسم کی شکل بدلنے سے انسان کچھ نہیں یاد کر سکتا تو بالکل جسمانی تعلق چھوڑنے سے دوسرے جسم میں پچھلی باتیں کیونکر یاد رہ سکتی ہیں۔ ڈاکٹر ایک قسم کی بیماری بتاتے ہیں جسمیں انسان سوتا ہوا اُٹھکر کئی ایک صفحے کتاب کے لکھ مارتا ہے اور پھر سو جاتا ہے اور جاگ کر پوچھتا ہے کہ یہہ کام کس نے کیا تب لوگ بتاتے ہیں

قم ہے مگر وہ یاد نہیں کرتا۔ دیکھو جب اس جسم کے ساتھ ہوتے روح کو اپنے کام کی خبر نہیں تو روح جو بسبب موت کے جسم سے بالکل علیحدہ ہو جاتی ہے پہلے جسم میں معلوم کردہ اشیا کی یادگار کیونکر رہ سکتی ہے وغیرہ +

عیسائی۔ واضح ہو کہ جسم سے جسمانی تعلق چھوڑنے سے روح کی (اٹریبیوٹس) خاصیتوں میں فرق نہیں آتا اگر وہ دوسرے جسم میں انتقال کرتی وہ خاصیتیں ضرور اُسمیں ظاہر ہوتیں۔ اور دیکھنے میں آتا ہے کہ انسان کے مزاج وغیرہ کی سرایت اُسکی نسل میں پُشت در پُشت چلی جاتی ہے اور جسم در جسم موقوف نہیں ہوتی۔ اور جو مثال بیمار کی پیش کی ہے سو اسپر ٹھیک نہیں کیونکہ جو بیماری سے ہوتا ہے وہ کوئی ایسی ہو جسکی نظیر نہیں دیا جا سکتا۔ اور اگر دس بیس برس کی سب باتیں روح بھول جایا کرتی تو ضرور کہا جا سکتا کہ روح کی یہہ صفت ہے کہ گذشتہ باتوں اور ماجروں کو یاد ہی نہیں رکھ سکتی۔ مگر فی الحقیقت ایسا نہیں ہے +

(۶) سکھہ۔ اب رہی یہہ بات کہ جون کا ہونا کیوں مانا گیا ہے اسباب کا سمجھنا کچھہ دور نہیں جب ہم ہر ایک انسان کی حالت پر نظر ڈالتے ہیں تو مختلف پاتے ہیں اس دنیا میں کوئی جسم کا دُکھیا یا روگی دوسرا سکھیا یا تندرست کوئی بھکھاری کوئی راجہ کوئی مورکھ کوئی پنڈت ہے اس فرق کا باعث کچھہ ماننا پڑتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ واضح رہے کہ اگر بقول سکھہ مجیب کے مانا جاوے کہ ایسا ہی ہونا چاہئے تو پھر کیا یہہ اعتراض پیدا نہ ہوگا کہ تناسخ کا کام بالکل بے مطلب اور بے فائدہ ہے کیونکہ جبکہ خدا نے ایسی ایسی جون میں ڈالکر آدمی کو دُکھہ دیا مگر اُسکو مطلق کچھہ خبر نہ ہوئی کہ میں کس واسطے ایسے ذلیل درجے میں پھینکا گیا تو کیا یہہ کارروائی ایسے عاقل اور دانا خالق کے ہاتھہ سے کی گئی سمجھی جا سکتی ہے جب ہم خدا کے تمام کاموں کی طرف نگاہ کرتے ہیں تو کوئی بے مطلب معلوم نہیں ہوتا سب کے سب کسی خاص مطلب کے واسطے کئے گئے ہیں جب ایک ایسی بڑی کارروائی اُسنے کی اسمیں اُسکی کیا دانائی ہوئی کہ انسان کو یوں نہیں ایک جون سے دوسری جون میں گھما دیا پر اُسکو مطلق کچھہ خبر نہ ہوئی تکلیف پاوے پر نہ جانے کہ کیوں پاتا ہوں آدمی سے حیوان بن جاوے پر نہ جانے کہ کیوں اس آفت میں پڑا۔ گناہ کرے اور اُسکی سزا پاوے پر خود نہ جانے کہ فلانے فلانے گناہ کے عوض مجھہ کو یہہ سزا ملی۔ کیا یہہ سب کارروائی بے مطلب نہ ہوگی +

(۷) سکھہ۔ واہ کیا خوب سمجھہ ہے تو ایسی ہو ورنہ تم گورنمنٹ کے قانون پر نظر ڈالو جب کوئی شخص چوری کرتا ہے اُسکو عدالت جیلخانے میں بھیج دیتی ہے وہاں اُسکا سر منہہ مونڈا جاتا پیراہن اُتار کر کمبل ٹوپی پہنائی جاتی ہے پھر خدا کے انصاف پر نکتہ چینی ہو سکتی ہے +

عیسائی۔ گورنمنٹ کے قانون ہی پر خیال کرو۔ گورنمنٹ کسی مجرم کو اُسکے جرم کے اُس پر ظاہر کرنے اور اُسکی سزا اُس پر ثابت کرنے کے بغیر سزایاب نہیں کرتی اور مجرم جب سزا پاتا ہے تو اپنے جرم کو جانتا ہے کہ میں اُسکے بدلے سزا پا رہا ہوں اور اُس سزا کی غرض سے بھی وہ واقف ہوتا ہے کہ آیندہ کو وہ پھر ویسا نہ کرے مگر تناسخ میں تو کچھہ خبر ہی نہیں کہ کیوں سزا ملی اور کیا عبرت ملی مگر اگر جون بھگتتے بھگتتے زمانے گذر جاتے ہیں یہہ کیا عجیب سزا ہے جو بالکل بے مطلب ہے +

(۸) سکھہ۔ اب رہی میلے کپڑے کی مثال عیسائی صاحب اُس کو دیکھہ لیں جتنا کپڑا میلا ہوگا دھوبی اُسکو اُتنا ہی آگ میں تاویگا اور گندے مصالح اُسکو لگاویگا اور پٹڑے پر پچھاڑیگا اور جتنا کپڑا صاف ہوگا اُتنا ہی سزا کم دیگا۔ اسبات کا فیصلہ خود عیسائی صاحب نے ہی کپڑے کی مثال دیکر کر دیا +

عیسائی۔ میلے کپڑے کو دھوبی خوب طرح سے مصالحوں سے صاف کرتا ہے اور اُن مصالحوں میں خود صفا کرنے کی چیز ہوتی ہے جو میل کو کاٹتی ہے مگر حیوان بن جانے اور جانور بننے اور کیڑے مکوڑے بننے میں کونسی ایسی چیز ہے جس سے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔ دھوبی میلے کپڑے کو گندی نالی میں صفا نہیں کرتا بلکہ صابن لگاکر میل کاٹتا ہے۔ انسان کی روح حیوان ناطق میں اگر تو درست نہ ہوئی تو کیا حیوان مطلق میں جاکر درست ہو جاوے گی۔ اور یہہ بھی خیال کرنا چاہئے کہ گناہ روح اور جسم نے ملکر کیا ہوتا ہے۔ لیکن جون میں جسم انسان تو چھوٹ جاتا ہے اور خالی روح جسم حیوان وغیرہ میں پھرتی رہتی ہے تو یہہ کیسا اندھیر ہے کہ جسم انسان میں روح نے گناہ کیا اور جسم حیوان میں اُسکا بدلا پاوے تو حیوانی جسم نے کیا قصور کیا یہہ کیسا انصاف ہے +

(۹) سکھہ۔ اب اخیر میں اپنے عیسائی بھائی کو ایک دو آیت بائبل سے بھی دکھاتا ہوں جن سے تناسخ کا ہونا صاف پایا جاتا ہے دیکھو زبور ۱۰۴۔ آیت ۳۰۔ وے مرجاتے ہیں اور اپنی مٹی میں مل جاتے ہیں تو اپنا دم بھیجتا ہے وے پیدا ہوتے ہیں اور تو روے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا ہے +

عیسائی۔ تناسخ کا حوالہ جو سکھہ صاحب نے بائبل سے دیا بالکل غلط ہے وہ حوالہ ایک سو چوتھے زبور کی تیسویں آیت کا ہے اور اُس تمام زبور کو پڑھنے سے اُس کا مطلب ملتا ہے سکھہ کو مقدم و موخر کی آیتوں کو خیال میں لاکر اُس زبور کو پڑھنا چاہئے تھا تب وہ ایسے موقعہ پر یہہ حوالہ نہ دیتا وہاں پر خدا کے سمندر کے جانداروں کی مخلوقات کا ذکر کرتے ہوئے نبی فرماتا ہے کہ یہہ سب مخلوق نیست ہو جاتے اور اُنکے بعد دوسری نسل زمین کو

پھر اسیطرح آباد کرتی ہی جسطرح ایک فصل کٹ جاتی ہی اور دوسری فصل اُسکے بعد زمین کو سبز بناتی ہی اور نہ کہ وہاں تناسخ کا مطلب ہی۔ اور ۱۲۱ زبور کی ۷ وہ آیتوں میں کا حوالہ دیا ہی کہ خداوند ہر ایک بُرائی سے تجھے محفوظ رکھیگا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا خداوند تیرے آنے جانے میں اُسوقت سے لیکر ابد تک تیرا حافظ رہیگا وغیرہ ان آیتوں سے بھی تناسخ ثابت نہیں ہوتا انکا مطلب تو صاف یہہ ہی کہ خدا تیرے اس دنیا میں پیدا ہونیکے وقت اور تیرے مرنے کے وقت اور اُسکے بعد دنیا آیندہ میں ابد تک تیرا حافظ رہیگا۔ سکھ نے اسکو تناسخ سمجھ لیا +

(۱۰) سکھ۔ ای عیسائی صاحبان میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ پہلے بائبل کو مطالع کرو اگر ہمت پاؤ پھر دوسرے مذہب پر حملہ کرو وغیرہ وغیرہ +

عیسائی ہمارا مطلب کسی کے مذہب پر حملہ کرنیکا نہیں ہی ہاں البتہ ہر ایک مذہب والے کو صاف نیت سے دکھلا دینا کہ وہ مذہب خدا کی طرف سے ہی کہ نہیں اور اُسکے اصولوں سے نجات مل سکتی ہی کہ نہیں ہمارا خاص کام ہی۔ ہم تو بائبل کو پڑھتے اور نجات کی عمدہ عمدہ باتیں اُسمیں مندرج پاتے ہیں اور دل سے اُسکو قبول کرتے ہیں اور آپ کی منت کرتے ہیں کہ آپ سچے دل اور انصاف کی نظر سے بائبل کو پڑھو اور اُسکا گرنتھ کے ساتھ مقابلہ کرو تب ضرور اگر آپ حق پسند ہوگے خود ہی فیصلہ کرلوگے کہ حق کس میں ہی اور نجات کے لئے کس کی تعلیم کافی ہی +

روس و ایران

مضمون نویسی کا بھی انسان کو ٹنٹ ہو رہتا ہی بھلا کوئی پوچھے کہ ہمکو روس سے کیا اور ایران سے کیا۔ مگر نہیں خواہ کچھ ہی ہو دوسرے تیسرے ہفتہ ضرور ہی دل میں سودائے مضمون نویسی خود بخود پیدا ہو جاتا ہی گو کبھی اضرور آج تو کچھ لکھنا چاہئے! چنانچہ آجکا یہہ مضمون بھی اُسی سودا کا نتیجہ ہی جو نذر ناظرین کیا جاتا ہی +

وَهُوَ هٰذَا

اب چونکہ چند مدت تک افغانی سرحد کا روسیوں سے تصفیہ ہو جائیگا۔ اس لئے روسیوں کو اب ایران کی طرف قدم آگے بڑھانیکا موقع ملجائیگا۔ علاقہ خراسان پر روسی بہت دیر سے دانت مارتے ہیں۔ اور تاوقتیکہ کوئی ایران کی طرف سے زبردست طاقت روسیوں کو نہ روکے وہ اب یا پھر کچھ مدت ٹھہر کر خراسان کو ضرور تمام ملک مفتوحہ کر لینگے بلکہ اُنہوں نے یہہ عمل شروع بھی کر دیا ہی۔ دیکھئے! باوجودیکہ شاہ ایران نے سخت ناراضی ظاہر کی مگر چولین تاربرقی عاشق آباد سے سرخس تک قائم ہوئی ہی وہ بہت دور تک علاقہ خراسان میں سے ہو کر گذرتی ہی۔ سرخس اور ذوالفقار تک دریائے ہری رود کے بائیں کنارے پر روسیوں نے اپنے جنگی تھانے ایرانی سرحد میں قائم کئے ہیں۔ اور باوجودیکہ شاہ ایران نے بہت دفعہ اس معاملہ میں روسیوں کو کہا مگر خالی کرنا تو یک طرف کسی نے سیدھے منھہ جواب بھی ندیا شاہ بھی تہر درویش بجان درویش خاموش ہو رہے غرض خراسان کا شمال مشرق کونہ ایک طرح سے اب سیلو کے قبضہ میں ہی۔ اور اسیطرح وہ بقول شخصے کہ "کھڑے ہونے کو جگہ دو لیٹنے کو خود ہی کر لینگے" تمام صوبہ پر اپنا قبضہ کر لینگے +

چند سال گذرے کسی کے خواب میں بھی یہہ بات نہیں آئی تھی کہ مرو لینے سے روسیوں کا قبضہ ہرات کی دیواروں تک ہو جائیگا۔ لوگوں کو خیال تھا کہ مرو سے چل کر آگے سو میل تک لق و دق صحرا ہی جہاں پانی نہیں ملتا۔ پھر بڑے بڑے پہاڑ ہیں جلسے روسیوں کا گذر قریب محال ہی۔ لوگوں کو خیال رہا کہ وہ صحرا بھی ہضم اور پہاڑ بھی روسیوں کو نہ روک سکے اور اب وہ بہت نزدیک آپہنچے جہاں سے ہندوستان کا دروازہ صرف ایک روز کی مارچ ہی اسیطرح اب جو روسیوں نے خراسان کے ایک کونہ پر قبضہ کر لیا ہی تو انگریزوں کو کچھہ پروا نہیں ہی اور خواب خرگوش میں سوئے ہوئے ہیں۔ مگر جس روز یہہ خبر آئیگی کہ روسی سپاہیوں نے تمام خراسان پر قبضہ کر لیا تو پھر لکچروں اور سپیچوں کی بھرمار ہوگی کوئی کان پکڑنے کی جرات کریگا کوئی ناک کاٹ لینے کا حوصلہ ظاہر کریگا کوئی دم سے لٹک جائیگی شیخی بگھاریگا۔ مگر انکی میاؤں کا پکڑنے والا بہادر نظر نہیں آئیگا۔ جب روسیوں کا خراسان پر قبضہ ہوا تو پھر کیا ہوگا؟ اسکا جواب خود نقشہ دیتا ہی +

۱۔ اس سے روسیوں کا رعب وداب جھیل سیستان اور دریائے ہلمنڈ تک قائم ہو جائیگا +

۲۔ جو جو کاملیں کسی قسم کی افغانستان اور ایران کے درمیان ہیں وہ روسیوں کے قبضہ میں آجائینگی +

۳۔ وہاں سے ہرات بہت پیچھے رہجائیگی +

۴۔ اس سے روسی ہمارے خان قلات کے ملک کے عین ساتھ آلگینگے +

۵۔ یہاں سے روسی تھانہ اور بحیرہ ہند کے درمیان صرف ایک تراش جیسا زمین کا رہجائیگا +

جب روسی دریائے ہلمنڈ پر پہنچے اور ہرات بہت پیچھے چھوڑ گیا تو ہمارے ڈیفنس کا پہلو بالکل تبدیل ہو جائیگا +

ہم پوچھتے ہیں کہ پھر انگلستان کیا کارروائی کریگا؟ پھر وہ اسیقدر کارروائی کر سکیگا۔ جیسے کہ اس نے افغانی سرحد پر کی تھی۔ مگر اب وہ بہت کچھہ کر سکتا ہی۔ بشرطیکہ وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔ انگلستان کو چاہئے کہ وہ ابھی روسیوں سے

ہاتھ کو صوبہ خراسان سے خصوصًا اور تمام ایران سے عمومًا اُٹھانے کے لئے کوشش کرے۔ ایرانی حکمت عملی کے خیال سے گو یہہ کام ذرا مشکل ہے۔ مگر جو کارروائی ہم سے سرحد افغانستان پر ہوئی اُس سے یہہ مشکل اور بھی سخت ہو گئی۔ اور اس کارروائی سے جو نقصان انگلستان کی عزت اور رعب کو ہوا اس سے ہر کہ و مہ واقف ہے۔ ہمیں ڈرپوک زمانہ میں کوئی فاتحہ کو چھوڑ کر مفتوح کے ساتھ نہیں ہوتا اور ہمارے خیال میں ایرانی روسی اور انگریزوں کو اسی فہرست میں خیال کرتے ہیں۔ آجکل ایران میں روسی فریبوں کی بہت قدر کیجاتی ہے۔ موجودہ صورت میں ملک ایران میں ایک پولیٹکل شلث قائم ہے۔ طہران میں تو خاص شاہ ہیں جو روسیوں سے ڈرتے ہیں اور وہ کسیطرح اب انگلستان پر اعتبار نہیں کرتے۔ مغرب میں بمقام تبریز ولیعہد ہیں۔ اور اصفہان میں ظل سلطان ہیں جو شاہ سے اتر کر اور تمام ایران میں سب سے زبردست ہیں۔ اور جو خواہ صحیح خواہ غلط طور سے بعد شاہ کے تاج ایران کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اب فرض کریں کہ شاہ روسی تجاویز کو نامنظور کریں تو شاید ہے کہ ولیعہد کسی خاص شرط پر روسیوں کی بات میں آجاویں۔ اور اگر بفرض تسلیم وہ بھی سوکھا جواب دیں تو ظل سلطان ہی روسیوں کے جال میں پھنس سکتے ہیں جب ان واقعات کو اس خبر سے ملایا جائے کہ ایک ہی روسی بہت دیر تک اصفہان میں جہاں ظل سلطان کا ہیڈ کوارٹر ہے رہا ہے؟ تو وہ خبر کچھ معمولی نہیں خیال کیجا سکتی گو یہہ درست ہو کہ وہ ایک نیچرلسٹ تھا یا کچھ اور تحقیقات علمی کر رہا تھا۔ مگر ہم کہتے ہیں مسٹر لسر زبھی تو ایک ریلوے سرویر ہی تھا جس نے ایک عالم تہ و بالا کیا ہوا ہے۔ آج روس میں یہی آدمی ہر ایک کام میں لیڈر ہوتا ہے جسکو کچھ سائنس میں بھی دخل ہو۔ اُس کے پیچھے تاجر آجاتے ہیں اور انکے پیچھے پیچھے فوج کا سک زیر کمان لوٹیرے علی خانوف اور کیمروف آ ڈیرے جاتے ہیں +

تھوڑا عرصہ گذرا ہے کہ یہہ افواہ تھی کہ انگریزوں اور ایرانیوں میں عہد نامہ ہو رہا ہے اور شاید کہ اب بھی وہ کارروائی جاری ہو۔ اور اگر نہیں تو ہم انگریزی مدبران سلطنت کو بڑے زور سے مشورہ دیتے ہیں کہ وہ بہت جلد اسطرف عنان توجہ معطوف فرماویں۔ ایرانی بڑی خوشی سے انگریزوں کے ساتھ عہد نامہ کرینگے مگر یہہ عہد نامہ نہایت ہی مضبوط ہونا چاہیئے +

اگر ایران سے انگریزوں نے عہد نامہ نہ کیا تو دیکھنا کسی دن کو ایران میں بھی روسی ہونگے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُب بھی شمالی حد ایران کا روسیوں کے ہاتھ میں کر دینا ممکن ہے اور بہتر ہے کہ ہم صرف جنوبی ملک سے اپنے تعلقات قائم کر کے اُسکو مضبوط کر لیں۔ مگر ہماری دانست میں یہہ پالسی نہایت ڈرپوک اور فضول ہے۔ اس سے تو گویا روسیوں کو خود پیشقدمی کرنے کی دعوت ثابت ہوتی ہے۔ ذرا سی ہل چل پر جو موٹے موٹے پرنس اور چیف ہیں اپنی اپنی جگہ پر اکڑ جاوینگے۔ اور ملک کے حصے بخرے کر لینگے اور پھر وہ کارروائی ویسی ہی ہوگی جسکو نہ تو انگریز اور نہ روسی ٹھنڈی آنکھ سے دیکھ سکینگے +

ہماری یہہ پالیسی ہونی چاہئے کہ ہم ایران میں مثل افغانستان کے مضبوط اور یکتا طاقت قائم کریں۔ اور یہہ عمل گو نہایت مشکل ہے مگر جب ہو گیا تو ہم کو اپنی تکالیف کا اجر مل جائیگا +

اُسوقت جبکہ امید ہے کہ لبرل گورنمنٹ پھر قائم ہو جائے تو مسٹر گلیڈسٹون کو چاہئے کہ وہ سب سے پہلے اسطرف عنان توجہ معطوف فرما کر ایران کے ساتھ ایک مضبوط عہد نامہ قائم کر کے سرحد ہندوستان کو استحکام دے + مترجم دانشمند از اخبار انجمن پنجاب

اخبارات وقائع

فوجی قواعد

کمپ کمانڈر انچیف ۲۰ دسمبر ممالک غیر کے جو افسر فوجی قواعد میں شریک ہونگے اُنکے نام حسب ذیل ہیں۔ اسٹریا کیطرف سے لفٹنٹ کرنیل پرنس لوئیس اسٹر ہیزی۔ فرانس کی طرف سے کرنیل ڈسچاپس۔ کمینڈنٹ ڈیٹوریسی جرمنی کی طرف سے میجر ون بگر اور کپتان بیرن ون ہیونگن۔ اٹلی کی طرف سے کرنیل سیٹا اور کپتان ویلیرپز۔ روس کی طرف سے کرنیل ٹمرا اور کرنیل ایڈیوسکی۔ صوبجات متحدہ امریکہ کی طرف سے لفٹنٹ کرنیل لیبلی اور کپتان ملز +

فرقہ لبرل اور آیرلینڈ

لنڈن ۲۱ دسمبر لارڈ ہارٹنگٹن نے ایک چھٹی اس مضمون کی لکھی ہے کہ انکو اس بات کا بالکل علم نہیں کہ آیرلینڈ کو ہوم رول دینے کے لئے کوئی اسکیم تیار ہوئی ہے اور کہ انکی رائے اس باب میں وہی ہے جو پہلے تھی +

چین

بمبئی ۱۹ دسمبر ٹائمز آف انڈیا میں ایک خاص تار برقی اس مضمون کی چھپی ہے کہ ظاہرا معتبر طور پر یہہ تصدیق ہو گیا ہے کہ الحاق برما کے معاوضہ میں چین بھی کسقدر ملک کی توقع رکھے گی۔ زیادہ تر گمان غالب یہہ ہے کہ وہ بہامو کا مطالبہ کرے گی۔ لنڈن کے چیمبر آف کامرس نے ایک عظیم جلسہ میں ایک رزولیوشن پاس کیا کہ ایک خاص کمیٹی اس امر پر غور کرنے کے لئے

مقرر کی جائے کہ شرقی سمندروں میں تجارت کو ترقی دینے کے بہترین وسائل کیا ہیں+

خرخشہ بلقان

نسیج ۲۰-دسمبر سلاطین اعظم کے فوجی اتاشیوں کی کمیشن سرویہ اور بلگیریا کی سرحد پر پہنچ گئی ہو+

نسیج ۲۱-دسمبر سلاطین کی فوجی کمیشن نے فیصلہ کیا ہو کہ سرویہ کی فوج ۲۵-ماہ حال تک قلمرو بلگیریا کو خالی کر دے-اور اہل بلگیریا ۲۷-ماہ حال تک علاقہ سرویہ سے چلے جائیں-مہلت جنگ کو یکم مارچ تک بڑھا دیا گیا ہو+

ہندوستان کے لئے زائد فوج

لنڈن ۲۲-دسمبر ہندوستان میں زائد انگریزی فوج کے بھیجنے کا جو انتظام ہو رہا تھا وہ مکمل ہو گیا-پہلا دستہ ایک ہزار آدمی کا ۲-جنوری کو ہندوستان کی طرف روانہ ہوگا-اور باقی ۹-ہزار فوج بھی تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد بھیجی جائیگی+

معاملات برہما

رنگون ۲۱-دسمبر ضلع شوئیگن میں فساد ترقی پر ہو اور ضلع بیگو تک بڑھتا جاتا ہو اور بہت نقصان کر رہا ہو-۱۸-تاریخ کو باغیوں نے مقام کیا کٹو پر حملہ کیا-یہہ مقام سیتانگ سے ۱۵-میل جنوب کیطرف ہو اور مسٹر شا اسسٹنٹ کمشنر اور مسٹر سیڈن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مع ۲۵-پنجابیوں اور اسیقدر برہمی پولیس کے آدمیوں کے اسکی حفاظت پر تھے باغیوں کے ڈھولوں کی پہلی ہی آواز پر برہمی پولیس کے آدمی بھاگ گئے-باقیوں نے اپنے آپکو مورچہ میں قائم کر کے تین سو سے پانچسو آدمیوں کے حملہ تین روز تک برابر ہٹائے-آخرکار یہہ معلوم کر کے کہ سامان لڑائی خرچ ہو چکا یہہ پارٹی بھی رات کیوقت بیگو کو بھاگ آئی-اسکا بیان ہو کہ کیا کٹو اور تمام نقصانات جو اُس سب ڈویزن میں تھے-جلا دیئے گئے+

ٹونگھو سے جو فوج بھیجی گئی تھی وہ ۱۷-کو شوئیگن میں پہنچی ۱۸-کو باغیوں کی ایک بہت بڑی جمعیت نے اس شہر پر حملہ کیا جنکو بمشکل دفع کیا گیا ۹-آدمی انکے قتل اور ۶-مجروح اور مفقود ہوئے ہماری جانب سے صرف ایک کیرن مارا گیا-نہر بیگو کے قفل والے دروازہ کو جو کہ واقع دریائے سیتانگ پر خراب کر گئے-اور نیز اُسی نہر کے ایک بند کو جو بیگو اور ٹلکو کے مابین تھا توڑ گئے جس سے قریب چالیس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا-بیلنگ میں ایک دخانی کشتی جو ایک کشتی ہیرن کی ملکیت سے تھی گرفتار کر لی-یہہ ضلع اب باغیوں کے قبضہ میں ہو شوئیگن اور بیگو کے مابین سلسلہ تار ٹوٹا ہوا ہو اور رتنت من اور ٹونگوہ کو جو نواح شوئیگن میں واقع ہیں جلا دیا ہو-ٹونگھو سے دو ورانڈ کمپنیاں پہنے ایک سکاٹش نیو سیلیرز کی ہیگین کو اور ایک گرینیڈ بیرز کی بیگو کو بھیجی گئی ہو-دو مسلح کشتیاں بیگو کو روانہ ہونے والی ہیں-ایک سو ستر سپاہی اور تیس آدمی پولیس کے مولمین سے تھیٹون کو جو بیلنگ کے جنوب مشرق واقع ہو روانہ ہوئے ہیں-انہیں سے سو آدمی بیلنگ جائینگے-سومرسٹ شائر رجمنٹ کی ایک کمپنی بھی کل اُدھر کو روانہ ہونیوالی ہو رنگون کی گیریسن میں اب صرف چار سو آدمی رہ گئے ہیں-رات کے گشت کے واسطے پھر والنٹیروں کو طلب کیا گیا ہو-اب جسقدر جمعیت باغیوں کی سرکوبی کے لئے متعین ہو اُسکی تعداد چھ سو ہو-خود باغیوں کی تعداد بھی سات یا آٹھ سو کے قریب ہو-جو یو جارسی انکا سرغنہ ہو اُسنے مشہور کر دیا ہو کہ شاہ تھیبا نے شمالی برہما میں انگریزوں پر فتح حاصل کر کے مجھے مقرر کیا ہو کہ بیگو اور تناسرم کو فتح کروں-گورنمنٹ نے اُسکی گرفتاری کے لئے پانچہزار کا انعام دینا تجویز کیا ہو جنرل بک آج صبح بیگو کو روانہ ہوئے ہیں-خیال کیا جاتا ہو کہ ایک اور رجمنٹ یورپین لوگوں یا گورکھوں کی یہاں درکار ہو-مسٹر میتھیوز انجنیر انچیف برما سٹیٹ ریلوے کو منڈالی جانیکا حکم ہوا ہو-مسٹر [illegible] اور مسٹر برٹن کو واپس طلب کیا گیا ہو+

خرخشہ بلقان

نسیج ۲۲-دسمبر بلگیریا اور سرویہ نے اُن شرائط التوائے جنگ کو قبول کر لیا جو سلاطین کے فوجی کمیشن نے تجویز کی تھیں-اور اب وہ وکلائے امن مقرر کرینگی+

فرانس اور مڈیغاسکر

پیرس ۲۲-دسمبر فرانس اور مڈیغاسکر کے مابین صلح ہو گئی-گورنمنٹ مڈیغاسکر نے اس جزیرہ پر فرانس کا حفاظتی اقتدار تسلیم کر لیا-انتاناناریو میں ایک فرانسیسی رزیڈنٹ رہیگا اور معاملات خارجیہ پر اُسکو اختیار ہوگا-فرانسیسی فوج اُسوقت تک تماتیو پر قابض رہیگی جب تک کہ ایک کروڑ فرانک خرچہ جنگ کے ادا ہوں+

کوئیلے کی کان کا پھٹنا

لنڈن ۲۴-دسمبر کل مارڈی کولیری (کوئیلہ کی کان) پونٹی پرڈ میں ایک خوفناک دھڑاکہ ہو گیا آیا اور اندیشہ کیا جاتا ہو کہ وہ سو کان کھودنے والے اُسمیں تلف ہوئے

فرانس اور ٹانکن

پیرس ۲۳-دسمبر ایم برسن نے آج جلسہ مبعوثان میں اثنائے تقریر میں کہا کہ بغیر بدنامی اٹھائے اور چین کے ساتھ شرطی نامہ پیام کئے ٹانکن کو خالی کرنا ناممکن ہو+

جنتری سنہ ۱۸۸۶ع

جنوری

جمعہ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
بار	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
اتوار	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
پیر	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
منگل	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
بدھ	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
جمعرات	۷	۱۴	۲۱	۲۸	

فروری

پیر	۱	۸	۱۵	۲۲	۰
منگل	۲	۹	۱۶	۲۳	۰
بدھ	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۰
جمعرات	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
جمعہ	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
بار	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
اتوار	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

مارچ

پیر	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
منگل	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
بدھ	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
جمعرات	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
جمعہ	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
بار	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
اتوار	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

اپریل

جمعرات	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
جمعہ	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
بار	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۰
اتوار	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
پیر	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
منگل	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
بدھ	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

مئی

بار	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
اتوار	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
پیر	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
منگل	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
بدھ	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
جمعرات	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
جمعہ	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

جون

منگل	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
بدھ	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
جمعرات	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۰
جمعہ	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
بار	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
اتوار	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
پیر	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

جولائی

جمعرات	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
جمعہ	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
بار	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
اتوار	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
پیر	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
منگل	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
بدھ	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

اگست

اتوار	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
پیر	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
منگل	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
بدھ	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
جمعرات	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
جمعہ	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
بار	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

ستمبر

بدھ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
جمعرات	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
جمعہ	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۰
بار	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
اتوار	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
پیر	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
منگل	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

اکتوبر

جمعہ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
بار	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
اتوار	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
پیر	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
منگل	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
بدھ	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
جمعرات	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

نومبر

پیر	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
منگل	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
بدھ	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۰
جمعرات	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
جمعہ	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
بار	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
اتوار	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

دسمبر

بدھ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
جمعرات	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
جمعہ	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
بار	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰
اتوار	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰
پیر	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰
منگل	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰

تعطیل ہائے اہل عیسوی

نمبر	نام تعطیل	تاریخ	نام یوم	تعداد ایام
۱	نوروز	یکم جنوری	جمعہ	۱
۲	ایش وینزڈے	۱۰ مارچ	چارشنبہ	۱
۳	گوڈ فرائیڈے	۲۳ اپریل	جمعہ	۱
۴	سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی	دوشنبہ	۱
۵	بڑادن یا کرسمس ڈے	۲۵ سے ۳۱ دسمبر تک	شنبہ سے جمعہ تک	۷

تعطیل ہائے اہل اسلام

نمبر	نام تعطیل	نام تاریخ	نام یوم	تعداد ایام
۱	شب برات	۱۹ مئی	چارشنبہ	۱
۲	عید الفطر	۴ جولائی	یکشنبہ	۱
۳	عید الضحیٰ	۱۰ ستمبر	جمعہ	۱
۴	محرم	۷ اکتوبر سے ۹ تک	پنجشنبہ سے شنبہ تک	۳
۵	بارہ وفات	۹ دسمبر	پنجشنبہ	۱

تعطیل ہائے اہل ہنود

نمبر	نام تعطیل	نام تاریخ	نام یوم	تعداد ایام
۱	بسنت پنچمی	۹ فروری	سہ شنبہ	۱
۲	شیوراتری	۴ مارچ	پنجشنبہ	۱
۳	ہولی	۱۸ مارچ سے ۲۰ تک	پنجشنبہ سے شنبہ تک	۳
۴	بیساکھی	۱۲ اپریل	دوشنبہ	۱
۵	سلونو	۱۴ اگست	شنبہ	۱
۶	جنم اشٹمی	۲۳ اگست	دوشنبہ	۱
۷	دوسہرہ	۴ اکتوبر سے ۷ تک	دوشنبہ سے پنجشنبہ تک	۴
۸	دیوالی	۲۷ اکتوبر	چارشنبہ	۱

تنبیہ۔ ہر مہینے کے آخر شنبہ کو بھی دفتر ہا باقی ہونے کام کے تعطیل ہوگی کل اضلاع کے خاص خاص مقامات میں بڑے بڑے تہواروں اور میلوں کی بھی تعطیل ہوگی کل علاقہ ہائے دیوانی کیا ابتدائی اور کیا اپیل ہونے لگے جو بھاری مقامات میں ہیں ستمبر کے مہینے میں رہیگی عدالت چیف کورٹ اور صاحبان ڈویژنل کمشنر کی عدالتوں میں دیوانی کا کام ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک بند رہیگا۔ سورج گرہن کے خاص دن اور چاند گرہن کے اگلے دن تعطیل ہوگی۔

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا